Dated: 20, May, 2022

News Summary

Press Release

“CCP CONDUCTS SEARCH & INSPECTION OF TWO UNDERTAKINGS”

The Nation

20 May 2022 | Page 08 | CCP Press Release

CCP investigating price fixing of freight charges at Karachi Port, Port Qasim

IMRAN ALI KUNDI
ISLAMABAD

The anti-trust watchdog, the Competition Commission of Pakistan (CCP) is investigating price fixing of the freight charges at the Karachi Port and Port Qasim, the country's two leading seaports, where it is suspected that these charges are being fixed collusively and truck owners are not allowed to independently charge companies for transporting their goods from the ports to city.

Sources told The Nation that during the initial fact finding and information gathering, the CCP observed that the freight lists containing freight rates from the ports to different locations in Karachi are circulated among the truck owners/drivers and they are under obligation to comply with the rates. No truck owner or drive is allowed to charge different freight rates to companies. Such a price fixing mechanism is a prima facie violation of the Competition Act, 2010.

Data available with the Commission also indicates that the "rate lists" are circulated among and revised because of increase/decrease in the prices of correlated economic variables. Such deliberations at the level of the undertakings appear to be prima facie contravention of Section 4 of the Act.

As part of the investigation into the prima facie violations of Section 4 of the Competition Act, 2010, the CCP also carried out search and inspection of the offices of two undertakings that are suspected of fixing and circulating freight charges among its members at the country's two leading seaports.

The search and inspections were carried out under Section 34 of the Act during which the office bearers of the undertakings fully cooperated with the CCP's search teams by handing over the documents and computer-stored information relating to the suspected role of the respective undertakings in alleged anti-competitive activities. Two different teams of authorized officers entered and searched the premises of the respective undertakings and seized pertinent information.

The information impounded during search inspections will be analysed by the CCP's enquiry officers. Freight charges play an important role in the final price of the products that are imported via seaports. The CCP is mandated under the Act to ensure free competition in all spheres of commercial and economic activity, to enhance economic efficiency and to protect consumers from anti-competitive practices, including fixation of prices of various goods and services.

Scanned with CamScanner

Business Recorder

19 May 2022 | Page 04 | CCP Press Release

CCP conducts search, inspection of two undertakings

ISLAMABAD: As part of an investigation into the prima facie violations of Section 4 of the Competition Act, 2010, the Competition Commission of Pakistan (CCP) on Wednesday carried out search and inspection of the offices of two undertakings that are suspected of fixing and circulating freight charges among its members at the country's two leading seaports.

The search and inspections were carried out under Section 34 of the Act during which the office-bearers of the undertakings fully cooperated with the CCP's search teams by handing over the documents and computer-stored information relating to the suspected role of the respective undertakings in alleged anti-competitive activities.—PR

CS Scanned with CamScanner

Pro Pakistani

19 May 2022 | Online | CCP Press Release

Companies Suspected of Fixing and Circulating Freight Charges Face CCP Action

By ProPK Staff

As part of an investigation into the prima facie violations of Section 4 of the Competition Act, 2010, the Competition Commission of Pakistan (CCP) Wednesday carried out a search and inspection of the offices of two undertakings that are suspected of fixing and circulating freight charges among its members at the country's two leading seaports.

The search and inspections were carried out under Section 34 of the Act during which the office bearers of the undertakings fully cooperated with the CCP's search teams by handing over the documents and computer-stored information relating to the suspected role of the respective undertakings in alleged anti-competitive activities. Two different teams of authorized officers entered and searched the premises of the respective undertakings and seized pertinent information.

During the initial fact-finding and information gathering, the Commission observed that the respective undertakings float the freight lists (self-issued) containing rates (freight rates) for different locations in Karachi, which could be prima facie violation of the Act.

Data available with the Commission also indicates that the undertakings circulate the "rate lists" among its member and revise these charges because of an increase or decrease in the prices of correlated economic variables. Such deliberations at the level of the said undertakings appear to be prima facie contravention of Section 4 of the Act.

The CCP is mandated under the Act to ensure free competition in all spheres of commercial and economic activity, enhance economic efficiency and protect consumers from anti-competitive practices, including fixation of prices of various goods and services.

Daily Dunya

20 May 2022 | Back Page | CCP Press Release

فریٹ چارجز کی فکسنگ، 2 بندرگاہوں کیخلاف تفتیش شروع

اسلام آباد (خبر نگار خصوصی) مسابقتی کمیشن نے ملک کی دو معروف بندرگاہوں کی مینجمنٹ کیخلاف فریٹ چارجز میں مبینہ پرائس فکسنگ پر تفتیش شروع کردی ہے۔ سی (باقی صفحہ 4 نمبر 4)

بقیہ نمبر 4

تفتیش شروع

سی پی کو شبہ ہے کہ یہ چارجز ساز باز سے فکس کیے جاتے ہیں اور ٹرک مالکان کو اجازت نہیں دی جاتی کہ وہ بندرگاہوں سے شہروں تک اشیا کی نقل وحمل پر آزادانہ چارج کرسکیں۔ سرکاری اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ سی سی پی کی جانب سے کی گئی ابتدائی فیکٹ فائنڈنگ اور معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بندرگاہوں سے کراچی کے مختلف مقامات کے فریٹ چارجز پر مبنی لسٹ ٹرک مالکان اور ڈرائیور میں تقسیم کی جاتی تھی اور ان کیلئے ریٹ لسٹ پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے، کسی ٹرک مالک یا ڈرائیور کو کمپنی سے ہٹ کر فریٹ ریٹ چارج کرنے کی اجازت نہیں، یہ طرز عمل مسابقتی ایکٹ کی صریحاً خلاف ورزی ہے، ڈیٹا سے بھی ظاہر ہے کہ یہ کاروباری ادارے اپنے ممبران میں ریٹ لسٹ سرکولیٹ کرتے تھے۔ سی سی پی کی دو مختلف ٹیموں نے ان اداروں کے دفاتر کا سرچ انسپیکشن کیا اور متعلقہ ریکارڈ قبضے میں لیا۔

Nawa-i-Waqt

19 May 2022 | Back Page | CCP Press Release

سی سی پی کا دو کاروباری اداروں کی انڈر ٹیکنگ کے دفاتر کی سرچ انسپکشن

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) نے کراچی میں دو کاروباری اداروں کے

صفحہ 6 پر بقیہ نمبر 2

بقیہ 2	سرچ انسپکشن

دفاتر (انڈر ٹیکنگ) میں سرچ انسپکشن کر کے متعلقہ ریکارڈ قبضہ میں لے لیا۔ یہ سرچ انسپکشن سی سی پی کی جانب سے ملک کی دو مشہور بندرگاہوں پر دو کاروباری اداروں (انڈر ٹیکنگ) کی جانب سے فریٹ چارجز کی مبینہ فکسنگ اور اپنے ممبران میں اس کی سرکولیشن اور کمپیٹیشن ایکٹ کے سیکشن 4 کی بادی النظر میں کی گئی خلاف ورزی کے سلسلے میں جاری ایک انکوائری کے تسلسل میں کیا گیا۔ یہ سرچ اور انسپکشن کمپیٹیشن ایکٹ کے سیکشن 34 کے تحت کیا گیا جس کے دوران ان کاروباری اداروں کے عہدے داران نے سی سی پی کی سرچ ٹیموں سے مکمل تعاون کیا اور مبینہ کمپیٹیشن مخالف سرگرمیوں میں ان کاروباری اداروں کے کردار کے سلسلے میں جاری انکوائری میں درکار دستاویزات اور کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کو سی سی پی سرچ ٹیموں کے حوالے کیا۔

Daily Ausaf

20 May 2022 | Back Page | CCP Press Release

بندرگاہوں پر فریٹ چارجز میں پرائس فکسنگ پر تفتیش

چارجز ساز باز سے فکسڈ کئے جاتے ہیں، کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد (اوصاف نیوز) کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) ملک کی دو معروف بندرگاہوں پر فریٹ چارجز میں مبینہ پرائس فکسنگ پر تفتیش کر رہا ہے۔ سی سی پی کو شبہ ہے کہ یہ چارجز ساز باز سے فکسڈ کئے جاتے ہیں اور ٹرک مالکان کو اجازت نہیں دی جاتی کہ وہ بندرگاہوں سے شہروں تک اشیاء کی نقل و حمل پر کمپنیز کو اپنی مرضی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 17)

سے آزادانہ چارج کر سکیں۔ سی سی پی کی جانب سے کی گئی ابتدائی فیکٹ فائنڈنگ اور اکٹھی کی گئی معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بندرگاہوں سے کراچی کے مختلف مقامات کے فریٹ چارجز پر مبنی فریٹ لسٹ ٹرک مالکان اور ڈرائیورز میں تقسیم کی جاتی تھیں اور ان کیلئے ان ریٹ لسٹ پر عمل کرنا ضروری تھا۔ کسی ٹرک مالک یا ڈرائیور کو کمپنیز سے کوئی مختلف فریٹ ریٹ چارج کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ پرائس فکسنگ کا ایسا طرز عمل کمپیٹیشن ایکٹ کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

Scanned with CamScanner

Daily Nai Baat

20 May 2022 | Back Page | CCP Press Release

سی سی پی کا بندرگاہوں پر فریٹ چارجز بڑھانیوالوں کیخلاف ایکشن

ٹرک مالکان کو اجازت نہیں کہ وہ نقل وحمل پر کمپنیز سے مرضی کے چارجز لیں، سی سی پی

اسلام آباد (نئی بات نیوز) کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) ملک کی دو معروف بندرگاہوں پر فریٹ چارجز میں مبینہ پرائس فکسنگ پر تفتیش کر رہا ہے۔ سی سی پی کو شبہ ہے کہ یہ چارجز ساز باز سے فکسڈ کیے جاتے ہیں اور ٹرک مالکان کو اجازت نہیں دی جاتی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

کہ وہ بندرگاہوں سے شہروں تک اشیاء کی نقل وحمل پر کمپنیز کو اپنی مرضی سے آزادانہ چارج کر سکیں۔ سی سی پی کی جانب سے کی گئی ابتدائی فیکٹ فائنڈنگ اور اکٹھی کی گئی معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بندرگاہوں سے کراچی کے مختلف مقامات کے فریٹ چارجز پر مبنی فریٹ لسٹ ٹرک مالکان اور ڈرائیورز میں تقسیم کی جاتی تھیں اور ان کے لئے ان ریٹ لسٹ پر عمل کرنا ضروری تھا، کسی ٹرک مالک یا ڈرائیور کو کمپنیز سے کوئی مختلف فریٹ ریٹ چارج کرنیکی اجازت نہیں تھی۔ پرائس فکسنگ کا ایسا طرز عمل کمپیٹیشن ایکٹ کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ کمیشن کے پاس موجود ڈیٹا سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کاروباری ادارے اپنے ممبران میں ریٹ لسٹ سرکولیٹ کرتے تھے اور ان چارجز کو متعلقہ معاشی متغیرات کے مطابق نظرثانی کر کے بڑھاتے / گھٹاتے رہتے تھے جو کہ مبینہ طور پر ایکٹ کے سیکشن 4 کی خلاف ورزی ہے۔

Scanned with CamScanner

Urdu Point

19 May 2022 | Online | CCP Press Release

سی سی پی کا فریٹ چارجز کی فکسنگ کی شکایات پر دو کاروباری اداروں کے دفاتر میں سرچ انسپیکشن، متعلقہ ریکارڈ قبضہ میں لے لیا

بدھ 18 مئی 2022

کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) نے آج کراچی میں دو کاروباری اداروں کے دفاتر(انڈرٹیکنگ) میں سرچ انسپیکشن کر کے متعلقہ ریکارڈ قبضہ میں لے لیا۔ یہ سرچ انسپیکشن سی سی پی کی جانب سے ملک کی دو مشہوربندرگاہوں پر دو کاروباری اداروں (انڈرٹیکنگ) کی جانب سے فریٹ چارجزکی مبینہ فکسنگ اور اپنے ممبران میں اس کی سرکولیشن اور کمپیٹیشن ایکٹ کے سیکشن 4 کی بادی النظر میں کی گئی خلاف ورزی کے سلسلے میں جاری ایک انکوائری کے تسلسل میں کیا گیا ۔

یہ سرچ اور انسپیکشن کمپیٹیشن ایکٹ کے سیکشن 34کے تحت کیا گیا جس کے دوران ان کاروباری اداروں کے عہدے داران نے سی سی پی کی سرچ ٹیموں سے مکمل تعاون کیا اور مبینہ کمپیٹیشن مخالف سرگرمیونمیں ان کاروباری اداروں کے کردار کے سلسلے میں جاری انکوائری میں درکار دستاویزات اور کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کو سی سی پی سرچ ٹیموں کے حوالے کیا۔ سی سی پی کی دو مختلف ٹیموں نے ان اداروں کے دفاتر کا سرچ انسپیکشن کیا اور متعلقہ ریکارڈ قبضے میں لیا۔

سی سی پی کی جانب سے کی گئی ابتدائی فیکٹ فائنڈنگ اور اکٹھی کی گئی معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ انڈرٹیکنگ فریٹ لسٹ جاری کرتی تھیں جس میں کراچی کے مختلف مقامات کے فریٹ ریٹ بھی شامل ہوتے تھے جو کہ کمپیٹیشن ایکٹ کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔

کمیشن کے پاس موجود ڈیٹا سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کاروباری ادارے اپنے ممبران میں ریٹ لسٹ سرکولیٹ کرتے تھے اور ان چارجز کومتعلقہ معاشی متغیرات کے مطابق نظرثانی کر کے بڑھاتے /گھٹاتے رہتے تھے جو کہ مبینہ طور پر ایکٹ کے سیکشن 4کی خلاف ورزی ہے۔

سی سی پی کو کمپیٹیشن ایکٹ کے تحت یہ استحقاق حاصل ہے کہ وہ تمام تجارتی اور معاشی سرگرمیوں میں آزادانہ کمپیٹیشن کو ممکن بنائے اور صارفین کو کمپیٹیشن مخالف سرگرمیوں سے محفوظ رلھنے کے لئے اقدامات کرے، جس میں گڈز اور سروسزکی قیمتوں کی فکسیشن بھی شامل ہے۔